سپارہ ۳

الجزء الثالث ۳

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۲۵۳﴾

۲۵۳۔ یہ رسول (جو مبعوث کیے گئے تھے وہ ہیں) جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اُن میں سے کچھ تو وہ ہیں جن سے اللہ نے خوب کلام کیا اور اُن میں سے بعض کو بمراتب بلند کیا اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلے کھلے دلائل دیئے اور رُوح القدس (۔اپنے پاکیزہ کلام) سے اُس کی تائید کی، اور اگر اللہ ایسا چاہتا تو وہ لوگ جو ان (رسولوں) کے بعد (آئے) تھے وہ کھلے کھلے دلائل کے آچکنے کے بعد باہم نہ لڑتے جھگڑتے لیکن (چونکہ اللہ بجبر ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے) اُنہوں نے اختلاف کیا، چنانچہ اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور بعض نے انکار کردیا اور اگر اللہ نے چاہا ہوتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے مگر اللہ وہی کرتا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے۔

ع 33 5 1

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

۲۵۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کچھ ہم نے تمھیں دیا ہے اُس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ لین دین ہوگا نہ دوستی

وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥٤﴾

کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور (یاد رکھو اس حکم کا) انکار کرنے والے ہی ظالم ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

۲۵۵۔ اللہ وہ (ذات) ہے کہ جس کے سوا نہ کوئی معبود ہو سکتا ہے، نہ ہے اور نہ ہو گا۔ وہ ازلی ابدی اور کامل طور پر زندہ ہے، خود قائم اور دوسروں کو اپنے سہارے قائم رکھنے کا موجب ہے، نہ اُس پر غفلت غالب آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے (سب) اُسی کا ہے۔ وہ کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ (سبھی کچھ) جانتا ہے، لوگ اُس کے علم میں سے کسی بات پر سوائے اُس (بات کے) جو اُس نے خود ہی (بتادینا) چاہی احاطہ نہیں کر سکتے۔ اُس کا علم آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے گراں بار نہیں کرتی۔ بس وہی بلند شان والا اور بہت بڑا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا

۲۵۶۔ دین کے معاملے میں کسی قسم کا جبر روا نہیں کیونکہ راہ راست بمقابل گمراہی کے یقیناً ظاہر ہو چکی ہے۔ اب جو شخص حد سے تجاوز کر جانے والے (کی بات ماننے) سے انکار کرے گا اور اللہ پر ایمان لائے گا تو (وہ سمجھ لے کہ) اُس نے ایک

انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾

ایسی قابلِ بھروسہ چیز کو جس کے لیے کسی قسم کی کوئی شکست (مقدر) نہیں مضبوطی سے تھام لیا ہے۔ اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾

ع 34 4 2

۲۵۷۔ اللہ اُن لوگوں کا جو ایمان لائے دوست ہے، وہ اُنہیں (طرح طرح کے) اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے۔ لیکن جو لوگ کفر کا ارتکاب کرتے ہیں اُن کے دوست حدود سے تجاوز کرنے والے وجود ہیں، وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں وہ اس میں رہ پڑنے والے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾

۲۵۸۔ کیا تم نے اُس شخص کی حالت پر نظر نہیں کی جو ابراہیمؑ سے اُس کے رب کے بارے میں اس لیے جھگڑا کہ اللہ نے اُس شخص کو سلطنت دے رکھی تھی (یہ اُس وقت ہوا) جب ابراہیمؑ نے (اُسے) کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو آباد اور ویران کرتا ہے (اس پر) اُس نے کہا: میں بھی تو آباد اور ویران کرتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا (اگر یہ بات ہے) تو اللہ تو سورج کو مشرق کی طرف سے لاتا ہے اب تو اُسے مغرب کی طرف سے نکال۔ اس پر وہ شخص جس نے کفر کا ارتکاب کیا تھا (۔ بادشاہ)

مبہوت ہو کر رہ گیا (اور یہ ہونا ہی تھا) کیونکہ اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی کی) راہ نہیں دکھاتا۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

٢٥٩۔ یا پھر اُس شخص کی مثال (پر نظر کرو) جو ایک بستی کے پاس سے، جبکہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی گزرا (اس پر بڑی حسرت سے) اُس نے کہا: اللہ اس کی ویرانی کے بعد کب اسے آباد کرے گا۔ اللہ نے اُسے (رؤیا میں) ایک سو سال موت کی حالت میں رکھا۔ پھر اُسے اٹھایا (اور) فرمایا: تو (اس عالم میں) کتنا عرصہ رہا ہے۔ اُس نے کہا: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں گا۔ فرمایا: نہیں بلکہ (ہماری مراد اُس عرصے سے ہے جس پر تیری رؤیا کا مضمون پھیلا ہوا ہے اور جس میں) تو سو سال رہا۔ (ہاں تیری بات بھی ٹھیک ہے) چنانچہ اپنے کھانے اور پینے کے سامان کی طرف دیکھ کہ وہ گلہ سڑا نہیں اور اپنے گدھے کی طرف (بھی) دیکھ (کہ اُس میں بھی تغیر نہیں آیا اور یہ کشفی نظارہ ہم نے تجھے اس لیے دکھایا ہے) تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لیے ایک نشان بنائیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کس طرح اٹھاتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں اس طرح جب اُس پر حقیقت

پورے طور پر کھل گئی اُس نے کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

۲۶۰۔ اور وہ واقعہ پیش نظر رکھو جب ابراہیمؑ نے کہا تھا: اے میرے رب! مجھے دکھائیں کہ آپ مردوں کو کس طرح زندہ کریں گے۔ (اللہ نے) فرمایا کیا تم ایمان نہیں لا چکے (ابراہیمؑ نے) کہا: کیوں نہیں لیکن (اس کی کیفیت اس لیے دریافت کرتا ہوں) تاکہ میرے دل کو اطمینان حاصل ہو۔ فرمایا: تم چار پرندے لو، پھر انہیں اپنے سے مانوس کرلو پھر ہر ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک (پرندہ) رکھ دو، پھر انہیں پکارو وہ تمہارے پاس تیزی سے اڑے چلے آئیں گے اور جان لو کہ اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔

ع 35 3 3

مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

۲۶۱۔ جو لوگ اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اُن کی حالت اُس دانے کی حالت کی طرح ہے جس نے (بوئے جانے کے بعد) سات بالیں اگائیں (اس طرح کہ) ہر بالی میں سو دانے اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی زیادہ) بڑھاتا ہے، کیونکہ اللہ بہت وسعت دینے والا ہے، کامل طور پر آگاہ ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۙ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

۲۶۲۔ جو لوگ اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرکے احسان نہیں جتاتے اور نہ دکھ دیتے ہیں اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس (محفوظ) ہے اور نہ انہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہونگے۔

قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾

۲۶۳۔ مناسب بات (کہہ دنیا) اور پردہ پوشی اُس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا دہی ہو۔ اللہ بے احتیاج ہے، بردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

۲۶۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات احسان نمائی اور تکلیف دہی کی وجہ سے اُس شخص کی طرح ضائع نہ کرلو جو لوگوں کو دکھانے کی خاطر اپنا مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ کیونکہ اُس کی حالت ایک ایسی چٹان کی سی ہے جس پر کچھ مٹی (پڑی ہوئی) ہو اور اُس پر زور کی بارش برسے اور اُسے دھو کر بالکل صاف کرکے چھوڑ دے (ایسے ریاکار لوگ) اس میں سے جو انہوں نے (دکھاوے کی خیرات کرکے) کمایا تھا کچھ بھی حاصل نہ کرسکیں گے اللہ ایسے کافروں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھاتا۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ
أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا
ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
﴿٢٦٥﴾

۲۶۵۔اور (بخلاف اس کے) جو لوگ اپنے اموال اللہ کی رضا جوئی اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لیے پکے ارادے سے خرچ کرتے ہیں اُن (کے خرچ) کی حالت اُس باغ کی حالت جیسی ہے جو ایسی زمین میں ہو جس میں سے بیج جلد اُگ آتا اور کثرت سے پھولتا پھلتا ہے اور اُس پر زور کی بارش برسے تو وہ اپنا حاصل کئی گنا دے، لیکن اگر اُس پر زور کی بارش نہ بھی برسے تو پھوار ہی (اُس کے لیے کافی ہو)؛ اللہ تمھارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ
مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ
فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
﴿٢٦٦﴾

۲۶۶۔کیا تم میں سے کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک (ہرا بھرا) باغ ہو جس کے نیچے سے (اُسے سرسبز و شاداب رکھنے کے لیے) نہریں بہہ رہی ہوں اور اُس کے لیے اُس میں ہر قسم کے پھل (پیدا ہوتے) ہوں اور اُسے بڑھاپے نے آلیا ہو اور اُس کی اولاد (ابھی) چھوٹی چھوٹی اور کمزور ہو پھر اُسے ایک ایسا بگولا اپنی زد میں لے لے جس میں آگ (کی سی گرمی ہو) اور وہ (باغ) جھلس جائے، (ہرگز نہیں)۔اسی طرح اللہ تمھارے فائدے کے لیے باتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سوچ بچار سے کام لو۔

36 ع 6 4

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنۡفِقُوا مِنۡ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَمِمَّا أَخۡرَجۡنَا لَكُمۡ مِنَ الۡأَرۡضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الۡخَبِيثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُونَ وَلَسۡتُمۡ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنۡ تُغۡمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعۡلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾

٢٦٧۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کچھ تم نے خود کمایا اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا اُس میں سے اچھی چیزیں (دوسروں کیلئے) خرچ کرو اور اُس میں سے ردی چیز (دینے) کا قصد نہ کرو۔ (کیا تم) اُس میں سے خرچ کرو گے حالانکہ (اگر وہی چیز کوئی تمھیں دے تو)، تم خود اُسے اِس (صورت) کے سوا کہ اِس (کے لینے) میں اغماض برت جاؤ ہرگز لینے والے نہیں۔ جان لو کہ اللہ یقیناً غیر محتاج ہے، بہت ہی خوبیوں والا ہے۔

الشَّيۡطَانُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَيَأۡمُرُكُمۡ بِالۡفَحۡشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُمۡ مَغۡفِرَةً مِنۡهُ وَفَضۡلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾

٢٦٨۔ شیطان تمھیں تنگ دستی (کے پیش آجانے) سے ڈراتا ہے اور تمھیں بخل کی ترغیب دیتا ہے جبکہ اللہ تمھیں اپنی جناب سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے (یاد رکھو) اللہ بہت وسعت دینے والا، خوب جاننے والا ہے۔

يُؤۡتِي الۡحِكۡمَةَ مَنۡ يَشَاءُ ۚ وَمَنۡ يُؤۡتَ الۡحِكۡمَةَ فَقَدۡ أُوتِيَ خَيۡرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الۡأَلۡبَابِ ﴿٢٦٩﴾

٢٦٩۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی اُسے در حقیقت بہت بڑی بھلائی دی گئی۔ مگر جو پاکیزہ عقلوں والے (ہیں صرف وہی) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

٢٧٠۔ تم نے خرچ کرنے کی جو چیز بھی خرچ کی ہو یا جو نیکی بھی واجب کرلی ہو تو (سمجھ لو کہ) اللہ اُسے یقیناً جانتا ہے (وہ اُس کا اعلیٰ بدلہ دے گا) اور ظالموں کو کوئی بھی (عذاب) سے بچانے والا نہیں ہوگا۔

إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

٢٧١۔ اگر تم (اپنے) صدقات اعلانیہ دو تو یہ (بھی اپنی ذات میں) بہت اچھا (طریق) ہے اور اگر انہیں چھپا کر حاجتمندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور (اس ذریعہ سے) وہ تمہاری بعض بُرائیاں تم سے دور کر دے گا۔ اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

٢٧٢۔ اُن لوگوں کو درست راہ پر چلا دینے کی ذمہ داری تُم پر نہیں بلکہ جو شخص ہدایت حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ اُسے درست راہ پر چلا دیتا ہے اور جو کچھ بھی اچھے مال میں سے تم خرچ کرو گے تو وہ تمہارے اپنے ہی فائدے کیلئے ہوگا اور تم تو اللہ کی رضاجوئی کے سوا خرچ ہی نہیں کرتے اور جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو گے (اُس کا) پورا پورا (اجر) تمھیں پہنچایا جائے گا اور تمہارے حق میں کمی نہ کی جائے گی۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

٢٧٣۔ (یہ صدقات) اُن حاجتمندوں کے لیے ہیں جو اللہ کی راہ میں ایسے روکے گئے ہیں کہ (ذاتی کسب معاش کے لیے) وہ ملک میں (آزادی سے) آ جا نہیں سکتے۔ (اُن کے حال سے ناواقف اُن کے) سوال سے بچنے کی وجہ سے اُنہیں مستغنی سمجھتا ہے تم اُنہیں اُن کی ہیئت سے پہچان لو گے (کہ ضرورتمند ہیں)، وہ لوگوں سے پیچھے پڑ کر نہیں مانگتے (اُن کی اعانت کے لیے) جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو گے تو اللہ اُس سے خوب واقف ہے۔

ع 37 7 50

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

٢٧٤۔ جو لوگ شب و روز چھپا کر اور اعلانیہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور نہ اُن پر خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ

٢٧٥۔ جو لوگ سود خوری کرتے ہیں (اُن کا حال اس طرح سے ہو گا کہ) وہ کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو، یہ (حالت) اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے سمجھا کہ تجارت بھی تو (آخر) سود ہی کی طرح ہے (اور اس طرح یہ دونوں ایک ہی حکم میں ہیں) حالانکہ اللہ نے تجارت کو تو جائز قرار دیا

مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

ہے اور سود کو حرام ۔ (یاد رکھو!) جس شخص کے پاس اُس کے رب کی طرف سے زوردار نصیحت آئی اُس پر وہ سودی کاروبار سے باز آگیا تو جو (سودی کاروبار) گزر چکا وہ اسے (معاف) ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جنہوں نے (اس حکم کے بعد بھی اس حرکت کا) اعادہ کیا تو یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اس میں رہ پڑنے والے ہیں۔

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾

٢٧٦۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اللہ کسی ناشکر گذاری پر مصر اور سخت گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

٢٧٧۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے مناسب کام کیے اور نماز قائم رکھی اور زکٰوۃ ادا کرتے رہے اُن کا اجر یقیناً اُن کے رب کے پاس (محفوظ) ہے۔ نہ ان پر خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

٢٧٨۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اگر تم حقیقی مومن ہو تو (تمھارا) جو کچھ (لوگوں کے ذمے) سود میں سے باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

۲۷۹۔ اور اگر تم نے (اس کے مطابق عمل) نہ کیا تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو۔ اور اگر تم (سودی کاروبار سے) توبہ کرلو تو، تمھارے راس المال تمھارے لیے ہیں، نہ تم نقصان پہنچاؤ اور نہ تمھیں نقصان پہنچایا جائے۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

۲۸۰۔ اگر کوئی مقروض تنگ دست ہو تو اسے آسودگی (میسر آنے) تک مہلت ملے گی اور اگر تم سمجھو تو (راس المال بھی چھوڑ دینا اور) صدقہ کردینا تمھارے لیے اور بھی اچھا ہے۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

۲۸۱۔ اور اُس دن (کی رسوائی اور مصیبت) سے بچو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو جو کچھ اُس نے کمایا ہو گا (اُس کا بدلہ) پورا دیا جائے گا اور انہیں نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

38 ع 8 6

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

۲۸۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ! جب کسی مقررہ معیاد کے لیے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اُسے قلم بند کرلیا کرو اور چاہیے کہ کوئی لکھنے والا تمھارے درمیان عدل کے ساتھ (طے شدہ معاہدے کی دستاویز) لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے کیونکہ اللہ ہی نے اُسے (لکھنا) سکھایا ہے پس وہ ضرور لکھ دے اور تحریر وہ شخص

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا
أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ
رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا
فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا
يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا
تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ
كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ
أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ
وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ
كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ

لکھوائے جس کے ذمہ حق (کی ادائیگی) ہے (یعنی قرض لینے والا) اور چاہئے کہ وہ (لکھواتے وقت) اللہ کا جو اُس کا رب ہے، تقویٰ مدِ نظر رکھے اور اُس (حق) میں سے کچھ بھی کم نہ کرے، لیکن اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق (کی ادائیگی) ہے نادان یا کمزور ہو یا خود نہ لکھوا سکتا ہو تو چاہیے کہ (اُس کی بجائے) اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ (وثیقہ) لکھوائے اور گواہی کے لیے اپنے مردوں میں سے دو گواہ مقرر کر لیا کرو اور اگر دو مرد (میسر) نہ ہوں تو (موقعہ کے) گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو (اور براضی فریقین ہوں) ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ بنائی جائیں) تاکہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھول جائے تو دونوں میں سے ایک دوسرے کو یاد دلا دے، اور جب گواہ بلائے جائیں تو وہ (گواہی دینے سے) انکار نہ کریں اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا میعاد کے تعین کے بعد اُس کی دستاویز کے قلمبند کر لینے سے نہ اکتاؤ۔ اللہ کے نزدیک یہ (طریق) زیادہ مبنی بر انصاف اور گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا اور (اس بات کو) قریب (کر دینے والا) ہے کہ تم شک و شبہ میں نہ پڑو۔ لیکن اگر (دست بدست) سامنے کا سودا ہو جسے تم

فُسُوقٌۢ بِكُمۡ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ
عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

آپس میں لے دے (کر اُسی وقت ختم کر) لیتے ہو تو پھر تمھارے لیے کوئی حرج نہیں کہ اُسے قلم بند نہ کرو۔ اور جب تم آپس میں خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو اور (مد نظر رہے کہ) نہ لکھنے والے (وثیقہ نویس) کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے، تو یقیناً یہ تمھارا بڑا گناہ ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ تمھیں علم عطا کرے گا۔ اللہ ہر بات سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

وَإِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَلَمۡ تَجِدُوا
كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقۡبُوضَةٌ ؕ فَإِنۡ أَمِنَ
بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِي
اؤۡتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ ؕ
وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنۡ
يَكۡتُمۡهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلۡبُهُ ۗ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾

۲۸۳۔ اگر تم سفر پر ہو اور تمھیں (دستاویز) لکھنے والا نہ ملے تو با قبضہ رہن (پر قرض کے لین دین کا معاملہ کرلو) اور اگر تم میں سے ایک دوسرے کا اعتبار (کرکے اُس کے ساتھ کوئی معاملہ) کرے تو جس کے پاس امانت رکھی گئی ہے اسے چاہیئے کہ وہ اپنی امانت (عند الطلب) واپس کردے اور اللہ کو جو اُس کا رب ہے سپر بنائے، اور گواہی کو مت چھپاؤ اور (یاد رکھو) جو اسے چھپائے گا تو یقیناً اُس کا دل گنہگار ہے۔ اللہ تمھارے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

39 ع 2 7

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الۡأَرۡضِ ۗ وَإِنۡ تُبۡدُوا مَا فِي
أَنۡفُسِكُمۡ أَوۡ تُخۡفُوهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ

۲۸۴۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تم اپنے دل کی بات خواہ ظاہر کردو یا اسے چھپائے رکھو۔ اللہ (بہر حال) اس کا تم

اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾

سے حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا حفاظت میں لے لے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾

۲۸۵۔ یہ رسول اُس (کلام) پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل کیا گیا ہے اور مومن بھی ایمان لائے ہیں۔ (یہ) سب کے سب اللہ، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور اُن کا قول یہ ہے کہ) ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ (الٰہی) ہم نے (آپکا حکم) سن لیا ہے اور ہم اطاعت قبول کر چکے ہیں۔ اے ہمارے رب ! (ہم) آپکی حفاظت (کے طلبگار ہیں) اور ہمیں آپکی ہی طرف پلٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

۲۸۶۔ اللہ کسی شخص کو جس قدر اُس کی طاقت ہو اُس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار قرار نہیں دیتا۔ اُس نے جو (اچھے) کام کیے اُن کی جزا اُسے ملے گی اور جو اُس نے (بُرے) کام کیے اُس پر اُن کی سزا کا وبال ہے۔ (وہ یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ) اے ہمارے رب ! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں

قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ ۖ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا
وَارۡحَمۡنَا ۚ أَنۡتَ مَوۡلَانَا فَانۡصُرۡنَا
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

40 ع 3 8

تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیوٗ۔اے ہمارے رب ! ہم پر (ہماری نافرمانیوں کا) بوجھ نہ ڈالیو، جیسے آپ نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب ! جس (بار کے اٹھانے) کی ہمیں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا، ہم سے درگذر فرما، ہماری حفاظت فرما اور ہم پر رحم فرما، آپ ہمارے آقا اور مرجع ہیں، سو کافروں کے گروہ کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

﴿3﴾ سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ آلِ عمران پڑھنا شروع کرتا کرتی ہوں)

الٓمٓ ﴿١﴾	ا۔ الٓمٓ (۔میں اللہ، کامل علم رکھتا ہوں)۔
اللَّـهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾	۲۔اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا نہ کوئی معبود ہو سکتا ہے، نہ ہے اور نہ ہو گا۔ وہ کامل طور پر زندہ ہے اور دوسروں کی زندگی اور قیام کا موجب ہے۔
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٣﴾	۳۔اُس نے تم پر حق و حکمت کے مطابق یہ کامل کتاب اُس (وحی) کی مصدق بنا کر جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) تھی نازل کی ہے، اور (اس سے) پہلے اس نے تورات وانجیل کو،
مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّـهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّـهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤﴾	۴۔لوگوں کے لیے بطور ہدایت اتارا تھا۔ نیز اُس نے فرقان (۔قرآن مجید) نازل کیا ہے۔ جن لوگوں نے اللہ کی باتوں کا انکار کیا ہے، اُن کے لیے یقیناً سخت دکھ (مقدر) ہے۔ اللہ غالب ہے، جرم کی سزا دینے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٥﴾

۵۔ اللہ تو وہ ہے جس سے نہ زمین میں کوئی چیز مخفی ہے اور نہ آسمان میں۔

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾

۶۔ وہی ہے جو جس طرح چاہتا ہے تمھاری شکلیں رحموں میں بناتا ہے۔ اس کے سوا نہ کوئی معبود ہو سکتا ہے نہ ہے اور نہ ہوگا، سب پر غالب ہے۔ حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

۷۔ وہی ہے جس نے تم پر یہ کامل کتاب نازل کی ہے جس میں بعض محکم اور واضح آیتیں ہیں، وہ اس کتاب کی اصل ہیں، اور دوسری متشابہ ہیں۔ سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے، وہ تو فتنے کی تلاش میں اور یہ چاہتے ہوئے کہ اس کی (من مانی) تاویل کریں اُس (حصے) کے پیچھے پڑ جاتے ہیں جو اس (کتاب) میں متشابہ ہے حالانکہ اللہ اور اُن کے سوا جو علم میں پختہ ہیں اس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا اور وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، (محکم و متشابہ) سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہے مگر پاکیزہ عقل رکھنے والوں کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾	۸۔ (وہ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور اپنی جناب سے ہمیں خاص رحمت عطا فرما یقیناً آپ ہی بہت عطا کرنے والے ہیں۔
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ ع 1/9/9	۹۔ اے ہمارے رب! آپ لوگوں کو ایک ایسے دن میں یقیناً جمع کرنے والے ہیں جس (کے وقوع پذیر ہونے) میں کوئی شبہ نہیں۔ اللہ یقیناً وعدہ خلافی نہیں کرتا۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾	۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کے اموال انہیں کچھ فائدہ دیں گے اور نہ اُن کی اولاد ہی (اُن کے کچھ کام آئے گی) اور وہی آگ کا ایندھن ہیں۔
كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾	۱۱۔ (ان لوگوں کا طریق) فرعونیوں اور اُن لوگوں کے طریق کی طرح ہے جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، سو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر گرفت کی، اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

۱۲۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اُن سے کہہ دیجئے: تمھیں عنقریب مغلوب کر دیا جائے گا اور اکٹھا کر کے جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔ یہ ٹھکانا کیا ہی بُرا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

۱۳۔ تمہارے لیے اُن دو جماعتوں میں یقیناً ایک زبردست نشان ہے جو (جنگ بدر کے موقعہ پر) آپس میں گتھ گئیں (دیکھو!) ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں جنگ کر رہی ہے اور دوسری کافر ہے جنہیں یہ (مسلمان) آنکھ سے دیکھتے ہوئے اپنے سے دو چند دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے اپنی مدد کے ساتھ جس کی چاہی ہے تائید کی ہے۔ اس میں اربابِ بصیرت کیلئے ضرور (سامان) عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾

۱۴۔ لوگوں کے لیے مرغوبات، عورتوں، بیٹوں، سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے ڈھیروں، اعلیٰ قسم کے پلے ہوئے خوبصورت گھوڑوں، مویشیوں اور کھیتی کی محبت خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے (لیکن یاد رکھو!) یہ دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور اللہ تو وہ ہے جس کے پاس نہایت عمدہ ٹھکانہ ہے۔

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

۱۵۔ کہہ دیجئے: کیا میں تمھیں اس سے بھی بہتر (ایک اور) بہت بڑی اور عظیم الشان بات بتاؤں (وہ یہ ہے کہ) اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اُن کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے سے (انہیں سر سبز وشاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور پاک کیے ہوئے ساتھی ہوں گے اور (سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ) اللہ کی رضا (انہیں عطا) ہوگی۔ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

۱۶۔(یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، آپ ہماری کمزوریوں سے ہماری حفاظت فرمائیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالیں۔

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾

۱۷۔ یہ صبر کرنے والے، سچ کر دکھانے والے، خشوع وخضوع کے ساتھ (اللہ کے) فرمانبردار (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور رات کے آخری حصوں میں استغفار کرنے والے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ ج لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اللہ نے گواہی دی ہے کہ اُس کے سوا نہ کوئی معبود ہو سکتا ہے نہ ہے اور نہ ہو گا اور فرشتوں اور اہل علم نے (بھی) انصاف پر قائم رہتے ہوئے کہا، (کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہو سکتا، نہ ہے اور نہ ہو گا۔ وہ سب پر غالب ہے، حکمت والا ہے۔

النصف

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ قلے وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ قلے وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ
فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے۔ اور جنہیں (الٰہی) کتاب دی گئی ہے انہوں نے اس کے بعد ہی اختلاف کیا ہے کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا اور کیا بھی آپس میں سرکشی کی وجہ سے اور جو شخص اللہ کی باتوں کا انکار کرے گا تو (وہ یاد رکھے کہ) اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ قلے وَقُلْ
لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ
أَأَسْلَمْتُمْ ج فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ
اهْتَدَوْا صلے وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاغُ قلے وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
﴿۲۰﴾

۲۰۔ پھر بھی اگر وہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجئے: میں نے اور اُن لوگوں نے جنہوں نے میری پیروی کی ہے اپنی توجہ اللہ کیلئے سونپ دی ہے، اور جن لوگوں کو (الٰہی) کتاب دی گئی ہے انہیں اور غیر اہل کتاب سے پوچھو: کیا تم بھی اسلام لاتے ہو، پھر اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو وہ یقیناً درست راہ پا گئے اور اگر رو گردانی کریں تو تمہارے ذمہ تو صرف (پیغام کا) پہنچا دینا ہے اور (آگے) اللہ (خود اپنے) بندوں (کے معاملات) کو خوب دیکھنے والا ہے۔

ع 2 11 10

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ جو لوگ اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں، بلا وجہ نبیوں کو قتل کرنے کے درپے ہوتے ہیں اور لوگوں میں سے جو انصاف کی تلقین کرتے ہیں انہیں بھی قتل کرنے کی کوشش کرتے ہیں انہیں دردناک سزا کی اطلاع دیدیجئے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے (دین کے خلاف) اعمال دنیا و آخرت (دونوں) میں اکارت گئے اور کوئی بھی اُن کا مددگار نہ ہوگا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کیا تم نے اُن لوگوں (کی حالت) پر نظر نہیں کی جنہیں (الٰہی) کتاب کا ایک حصّہ دیا گیا ہے (کہ جب) انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ کتاب اُن کے درمیان فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک گروہ پہلو تہی کر جاتا ہے اور وہ منہ پھیرنے والے ہی ہیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ (اُن کا) یہ (طرز عمل) اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے سمجھا کہ گنتی کے چند دنوں کے سوا آگ تو ہمیں چھوئے گی بھی نہیں، اِن باتوں نے جنہیں اُنہوں نے از خود جھوٹے طور پر بنالیا ہے اُنہیں اپنے دین کے متعلق بڑے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔جب ہم اُنہیں اُس دن جس (کے وقوع پذیر ہونے) میں کوئی شک و شبہ نہیں جمع کریں گے تو (اُن کا) کیا حال ہوگا۔(اُس دن) ہر شخص کو جو کچھ اُس نے دیدہ و دانستہ کیا ہوگا پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

۲۶۔کہہ دیجئے: اے اللہ! ملک کے مالک! آپ جسے چاہتے ہیں غلبہ عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ذلیل کردیتے ہیں اور آپکے ہی ہاتھ میں سب بھلائی ہے،آپ ہر ایک چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر خوب قدرت رکھتے ہیں۔

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

۲۷۔آپ رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں، جاندار کو بے جان سے نکالتے ہیں اور بے جان کو جاندار سے نکالتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں بے حساب دیتے ہیں۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ

۲۸۔(اس لیے) مومن (دوسرے) مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنے پر متصرف نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو (وہ سمجھ لے کہ) اللہ کے ساتھ اُس کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ (ضروری ہے) کہ تم اُن کے ضرر سے عمدگی کے ساتھ بچاؤ کرلو اور اللہ تمھیں

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

اپنی سزا سے خبردار کرتا ہے اور انجام کار اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ کہہ دیجئے: جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسے خواہ چھپاؤ یا ظاہر کردو۔ اللہ (بہر حال) اسے جانتا ہے اور وہ آسمانوں اور زمین کی موجودات کو جانتا ہے اور اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

۳۰۔(اُس دن کو یاد رکھو) جس دن ہر شخص ہر نیکی کو جو اس نے کی ہو گی اپنے سامنے موجود پائے گا اور جس بدی کا اُس نے ارتکاب کیا ہوگا (اسے بھی اپنے سامنے موجود پائے گا)۔ اس دن وہ چاہے گا کہ کاش اس کے اپنے اور اس (بدی) کے درمیان دور کا فاصلہ ہو جائے۔ اللہ تمھیں اپنی سزا سے خبردار کرتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر خوب مہربان بھی ہے۔

ع 3 10 11

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣١﴾

۳۱۔(لوگوں سے اے نبی) کہہ دیجئے: اگر تم در حقیقت اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمھارے قصوروں سے تمھاری حفاظت کرے گا۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا۔ بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ کہہ دیجئے: اللہ اور اس کامل رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر منہ پھیر لیں تو (وہ یاد رکھیں کہ) اللہ کافروں سے ہر گز محبت نہیں کرتا۔

إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ یقیناً اللہ ہی نے آدمؑ، نوحؑ، آل ابراہیمؑ اور آل عمران کو (اُن کے اپنے عہد کے) لوگوں میں سے چُن لیا تھا۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ (یہ) ایک دوسرے سے (قابل ستائش روحانی) تعلق رکھنے والے ہیں۔ اللہ خوب سننے والا، خوب آگاہ ہے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اور (وہ اُس وقت بھی سن رہا تھا) جب (آل) عمران کی ایک عورت (۔مریم صدیقہ کی والدہ) نے کہا تھا: اے میرے رب! میں نے (اس بچہ کو) جو میرے پیٹ میں ہے (اپنے کاموں سے) آزاد کر کے آپکی نذر کر دیا ہے، سو آپ مجھ (احقر) سے یہ نذرانہ قبول فرمائیں۔ آپ یقیناً خوب سننے والے، خوب آگاہ ہیں۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ

۳۶۔ پھر جب اُس نے اس (بچے) کو جن لیا تو کہا: میرے رب! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔ اللہ جو اُس نے جنا تھا بہتر جانتا تھا اور وہ لڑکا (جسے تم چاہتی تھی) اس لڑکی جیسا نہیں، (مریم صدیقہ کی والدہ

وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾

نے کہا) اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی نسل کو شیطان مردود سے آپکی پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ سو اُس کے رب نے اُس (لڑکی) کو اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمالیا اور اُسے اعلیٰ درجے کی پرورش سے بڑھایا اور زکریاؑ کو اُس کا سرپرست بنایا جب کبھی زکریاؑ اس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے تو اُس کے پاس کوئی نہ کوئی رزق کی چیز پاتے، (چنانچہ ایک روز) اُنہوں نے کہا: اے مریم یہ تمہارے پاس کہاں سے (آتا) ہے۔ اُس نے کہا: یہ اللہ کی جناب سے (آتا) ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے یقیناً بے حساب دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ (بچی سے یہ پاک جواب سن کر) وہیں زکریاؑ نے اپنے رب سے دعا کی (اور) کہا: اے میرے رب! آپ مجھے بھی اپنی جناب سے پاک اولاد عطا فرمائیں، آپ یقیناً دعا کا بہت قبول کرنے والے ہیں۔

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ

۳۹۔ تب فرشتوں نے اُنہیں جب وہ محو نماز (ودعا) تھے آواز دی: اللہ تمہیں یحییٰؑ کی خوشخبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلام (ووحی) سے مصدّق

وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

ہو گا۔ نیز سردار، کمال درجہ کا ضابط اور نیکوں میں سے (ترقی کرکے) نبی ہو گا۔

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ اُس نے کہا: اے میرے رب! مجھے یہ عمر پانے والا بیٹا کس طرح ملے گا جبکہ مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے (اللہ نے) کہا، ایسا ہی ہو گا۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اُنہوں نے کہا: اے میرے رب ! مجھے کوئی حکم عطا کریں، فرمایا: تمہیں یہ حکم ہے کہ تم لوگوں سے ہونٹ کے اشارے یا ہلکی آواز کے سوا تین (شب و) روز تک کلام نہ کرو اور (اس دوران) اپنے رب کا بہت ذکر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

ع 4 11 12

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ پھر (وہ وقت آیا) جب (مریم سے) فرشتوں نے کہا: اے مریم: اللہ نے یقناً تمہیں چن لیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور اپنے زمانہ کی عورتوں میں سے) اپنی خدمت کیلئے) منتخب کر لیا ہے۔

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اے مریم: اپنے رب کی فرمانبردار بنو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ یہ غیب کی اہم خبروں میں سے ایک خبر ہے جسے ہم تم پر وحی (کے ذریعہ ظاہر) کرتے ہیں اور اُس وقت تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ (ہیکل کے خادم یہ فیصلہ کرنے کیلئے بطور قرعہ) اپنے تیر ڈالتے تھے کہ اُن میں سے کون مریمؑ (کی شادی کے بارے میں اس) کا متکفل ہو اور نہ تم اُس وقت اُن کے پاس تھے جب وہ (ملاء اعلیٰ والے اے محمدؐ! تمہارے بارے میں) جھگڑ رہے تھے۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تم سے کلام (وحی) کے ذریعے (ایک بیٹے کی) بشارت دیتا ہے۔ اِس (مبشر) کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا۔ وہ دنیا و آخرت میں وجاہت والا اور (اللہ) کے مقربوں میں سے ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور لوگوں سے جھولے (کی چھوٹی عمر) میں اور ادھیڑ عمر ہونے پر بھی باتیں کرے گا اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اس نے کہا: میرے رب! میرے ہاں بچہ کس زمانے میں ہوگا حالانکہ (ابھی تو) کسی انسان نے مجھے (تعلق زوجیت میں) چھوا نہیں (اللہ نے) فرمایا: اِسی طرح ہوگا۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

اور جب وہ کسی کام (کے کرنے) کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اُس کے متعلق صرف یہ کہتا ہے، وجود میں آجا، تو وہ وجود میں آجاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور (فرشتے نے یہ بشارت بھی دی کہ اللہ) اُسے لکھنا (پڑھنا) حکمت، تورات اور انجیل سکھائے گا۔

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔اور (اُسے) بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا (اور وہ اُن سے کہے گا) کہ میں تمھارے رب کی طرف سے ایک نشان لے کر آیا ہوں، میں (اس لیے آیا ہوں کہ) تمھاری بھلائی کیلئے نمدار مٹی سے طیر صفت (انسان) تیار کروں، پھر اُس میں (حیات طیبہ کی) روح پھونکوں، سو وہ اللہ کے حکم سے (روحانی) پرواز کرنے والا ہو جائے، اور میں نابینا اور برص والے کو بری قرار دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے (روحانی) مردے زندہ کرتا ہوں اور تمھیں بتاتا ہوں کہ جو تمھیں کھانا چاہیئے اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ رکھنا چاہیئے اگر تم مومن ہو تو اس میں یقیناً تمھارے لیے نشان ہے۔

وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ

۵۰۔ میں اُسے سچا کرنے والا ہوں جو میرے سامنے ہے۔ تورات، اور (اس لیے آیا ہوں) تا تمھارے لیے بعض وہ چیزیں حلال قرار دوں جو

عَلَيْكُمْ ج وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾

تمھارے لیے حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک نشان لایا ہوں، سو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اللہ میرا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے، سو اُس کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ پھر جب عیسیٰؑ نے ان سے کفر کا کھلا اظہار دیکھا تو کہا: اللہ کی طرف (بلانے میں) کون میرا مددگار بنتا ہے، حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور تم گواہ رہو کہ ہم یقیناً فرمانبردار ہیں۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ (اور اُنہوں نے اللہ سے) کہا: اے ہمارے رب! جو آپ نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اِس رسول کی پیروی کی اِس لیے ہمیں بھی گواہی دینے والوں میں سے شمار فرما۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اُنہوں نے (یعنی مسیح کے دشمنوں نے اُسے صلیب پر مارنے کی) تدبیر کی اور اللہ نے (اُسے بچانے کی) تدبیر کی اور اللہ سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر (تدبیر کرنے والا) ہے۔

الربع ع 5 13 13

إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ (اللہ کی طرف سے یہ تدبیر اُس وقت ہوئی تھی) جب اللہ نے کہا تھا اے عیسیٰ! میں تو تمہاری روح کو قبض کرنے والا ہوں اور اپنی طرف تمہیں (روحانی مراتب میں) بلند کرنے والا ہوں، اور تمہیں اُن لوگوں (کے ناپاک الزاموں) سے پاک کرنے والا ہوں جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے، اور جن لوگوں نے تمہاری پیروی کی اُنہیں اُن لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا قیامت کے دن تک غالب رکھنے والا ہوں، پھر میری ہی طرف تمھارا پلٹنا ہے، سو اُس وقت میں جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو اُن میں تمھارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٥٦﴾

۵٦۔ سو جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اُنہیں تو میں دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت سزا دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے مناسب کام کیے انہیں (اللہ) اُن (کے اعمال) کا پورا بدلہ دے گا، اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتۡلُوۡهُ عَلَيۡكَ مِنَ الۡاٰيٰتِ وَالذِّكۡرِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ یہ وہ (صداقت) ہے جو ہم تمھیں سناتے ہیں، آیات اور حکمت والی نصیحت۔

اِنَّ مَثَلَ عِيۡسٰى عِنۡدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ‌ؕ خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کا حال یقیناً آدمؑ کے حال جیسا ہے کہ اللہ نے اُسے مٹی سے پیدا کیا پھر اُسے کہا کہ وجود میں آجا تو وہ وجود میں آنے لگ گیا۔

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ (اے مخاطب!) یہ اصل حقیقت ہے جو تمہارے رب کی طرف سے بتائی جارہی ہے، سو تم جھگڑنے والوں میں سے نہ بنو۔

فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا وَاَنۡفُسَكُمۡ ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلْ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ پھر جو شخص تمہارے پاس (الٰہی) علم کے آچکنے کے بعد اس بارے میں تم سے جھگڑا کرے تو تم اُسے (دعوتِ مباہلہ دو اور) کہہ دو کہ آؤ ہم (مل کر) اپنے بیٹوں اور تمھارے بیٹوں اور اپنی عورتوں اور تمھاری عورتوں اور اپنے لوگوں اور تمھارے لوگوں کو بلائیں پھر گڑ گڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡقَصَصُ الۡحَـقُّ‌ ۚ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یقیناً یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی (برحق) معبود نہیں، نہ ہو سکتا ہے نہ ہو گا۔ اللہ ہی غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

ع 6 9 14

۶۳۔ پھر اگر وہ (مقابلے میں آنے سے) پہلو تہی کریں تو (اُن کا مفسد ہونا صاف کھل جائے گا) اللہ مفسدوں سے خوب آگاہ ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے، یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو (اپنا) رب بنائے، پھر اگر (اس دعوت کے قبول کرنے سے بھی) وہ پھر جائیں تو (مومنو! اُن سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدائے واحد کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے) مسلمان ہیں۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

۶۵۔ اے اہل کتاب: تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو، حالانکہ توریت اور انجیل تو اس کے بعد ہی اتاری گئی ہیں، کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا

۶۶۔ دیکھو! تم ایسے (نادان) لوگ ہو جو اُن باتوں میں تو خوب جھگڑے کر چکے جن کا تمہیں کچھ علم تھا پھر اب ان معاملات میں کیوں جھگڑنے لگے ہو

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	جس کا تمھیں کچھ بھی علم نہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
مَا كَانَ إِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾	٦٧۔ ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ صاف سیدھے (اللہ کے) فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔
إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾	٦٨۔ ابراہیمؑ سے سب سے زیادہ قریب تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے (ابراہیمؑ کے زمانہ نبوت میں) اُنکی پیروی کی تھی اور یہ کامل نبی ہے اور وہ لوگ ہیں جو (اس کامل نبی پر) ایمان لائے ہیں، اللہ مومنوں کا ولی ہے۔
وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ وَمَا يُضِلُّوْنَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾	٦٩۔ (اے مومنو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے تمھیں گمراہ کردینا چاہا ہے حالانکہ وہ اپنے (ڈھب کے) لوگوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرسکتے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	٧٠۔ اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم خود (اُن کی صداقت کا) مشاہدہ کررہے ہو۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

۷۱۔اے اہل کتاب! کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو اور جانتے بوجھتے ہوئے حق کو چھپا رہے ہو۔

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا: دن کے ابتدائی حصّہ میں تو اس پر (دنیا سازی کے طور پر) ایمان لے آؤ جو اِن لوگوں پر اتارا گیا ہے جو (قرآن پر) ایمان لائے ہیں، اور اُس کے آخری حصے میں انکار کر جاؤ تا کہ وہ (مسلمان بھی اس ذریعہ سے) رجوع کر لیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

۷۳۔اور (آپس میں یہ بھی کہا کہ یہ) ایمان (بھی) اُن لوگوں کی خاطر لاؤ جو تمھارے دین کے پیرو ہیں (مگر مسلمان ہو چکے ہیں)، کہہ دیجیے کہ کامل ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی (طرف سے آمدہ) ہدایت ہے اور وہ یہ ہے کہ جو (انعام نبوت و حکومت) کبھی تمھیں دیا گیا تھا کسی اور کو بھی ویسا دے دیا گیا ہے(۔ مسلمانوں کو)۔ بلکہ وہ تمھارے رب کے حضور حجت و دلیل میں جھگڑا کریں گے، کہہ دیجیے : فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اللہ بہت وسعت دینے والا، خوب آگاہ ہے۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

۷۴۔اُس نے اپنی رحمت سے ایک شخص کو جسے چاہا ہے (۔محمد رسول اللہ ؐ کو) خاص کر لیا ہے۔اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔اہل کتاب میں سے (ایک طبقہ تو) وہ ہے کہ اگر تم اس کے پاس بہت سا مال بطور امانت رکھو تو وہ اسے تمہیں واپس کر دے گا اور انہی میں سے ایک وہ (طبقہ بھی) ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار (بھی) امانت کے طور پر رکھو تو وہ اسے تمہیں واپس نہیں کرے گا،اس صورت کے سوا کہ تم اُس (کے سر) پر مطالبہ کیلئے کھڑے رہو، اُن کی یہ (گری ہوئی حالت) اس وجہ سے ہے کہ اُنہوں نے سمجھا کہ ان اُمیوّں کے معاملہ میں ہم سے کوئی مواخذہ نہیں ہوگا، اور وہ اللہ پر جانتے بوجھتے ہوئے جھوٹ باندھتے ہیں۔

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔(اُن سے مواخذہ ضرور ہوگا) ہاں جس شخص نے اپنا اقرار پورا کیا اور تقویٰ سے کام لیا تو (اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) اللہ بھی متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا

۷۷۔(مگر اِس کے مقابلے میں) جو لوگ اللہ کے (ساتھ کیے ہوئے) عہد و پیمان اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی سی قیمت (۔مفاد دنیا) لے لیتے ہیں تو

خَلَاقَ لَهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ إِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۷﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کا آخرت میں کوئی بڑا حصہ نہیں۔ اللہ اُن سے (محبت کے ساتھ) کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن اُن کی طرف (شفقت کی نظر سے) دیکھے گا، نہ اُنہیں پاک ٹھہرائے گا۔ ان کیلئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَإِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيقًا يَلۡوُونَ أَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتَابِ لِتَحۡسَبُوهُ مِنَ الۡكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الۡكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔اُن میں سے کچھ لوگ یقیناً ایسے ہیں جو (الٰہی) کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانیں موڑتے ہیں (اور الٹ پھیر کرتے ہیں) تاکہ تم اُسے اُس کتاب کا جزو سمجھنے لگو، حالانکہ وہ اس کتاب کا جزو نہیں ہوتا اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں) اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور وہ جانتے بوجھتے ہوئے اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنۡ يُؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتَابَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنۡ دُونِ اللّٰهِ وَلَٰكِنۡ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُونَ الۡكِتَابَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُونَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ کسی انسان کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ تو اُسے (اپنی) کتاب اور حکم اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ اللہ کو چھوڑ کر تم میرے عبادت گزار بن جاؤ، بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) تم ربانی لوگ بن جاؤ کیونکہ تم کتاب سکھاتے تھے اور اس لیے کہ تم اسے پڑھتے تھے۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا
الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ
أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ ع 8 9 16

۸۰۔ اور نہ (اُس کے لیے یہ ممکن ہے کہ (وہ تمھیں یہ حکم دے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو (اپنا) رب بنالو۔ کیا تمھارے مسلم ہو چکنے کے بعد وہ تمھیں کفر کی تلقین کرے گا۔

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا
آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۚ قَالَ
أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ
إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ
فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ
الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے نبیوں کے ذریعے (لوگوں سے) اقرار لیا کہ جو کتاب اور حکمت بھی میں تمھیں دوں پھر تمھارے پاس کوئی رسول آئے جو اُس (الٰہی کلام) کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمھارے پاس ہو تو تمھیں بہر طور اُس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اُس کی مدد کرنا ہو گی (یہ ارشاد فرما کر اللہ نے) پوچھا: کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میری طرف سے عہد کی بھاری ذمہ داری اٹھاتے ہو تو اُنھوں نے کہا ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا: تم (اپنے اقرار پر) گواہ رہو اور میں (بھی) تمھارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اب جو لوگ اِس عہد کے بعد پھر جائیں گے تو ایسے لوگ ہی فاسق ہیں۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ کیا (یہ لوگ) اللہ کے دین کے علاوہ (کوئی اور) دین (اختیار کرنا) چاہتے ہیں، جبکہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں چار و ناچار اُس کے فرمانبردار ہیں اور اُسی کی طرف پلٹائے جائیں گے۔

قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ کہہ دیجئے: ہم اللہ پر اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحقؑ، یعقوبؑ اور اس کی اولاد پر نازل کیا گیا تھا اور جو کچھ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور (باقی) سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، سب پر ایمان رکھتے ہیں اور (ایمان لانے میں) ہم اُن میں کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور (اب) جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرنا چاہے تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ زیاں کاروں میں سے ہو گا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد پھر منکر ہو گئے ہوں اور شہادت دے چکے ہوں کہ یہ رسول سچا ہے، نیز اُن کے پاس دلائل بھی آچکے ہوں تو اللہ انہیں کیونکر ہدایت دے گا، اللہ تو ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ یہ لوگ ایسے ہیں کہ اُن کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور لوگوں سبھی کی لعنت ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ وہ اس (لعنت) میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں ڈھیل دی جائے گی۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو (انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ یاد رکھو! جن لوگوں نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد کفر کا ارتکاب کیا، پھر وہ کفر میں اور بھی بڑھ گئے اُن کی (یہ نمائشی) توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور کفر کی حالت میں مر گئے ہوں اُن میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی، خواہ وہ اُسے فدیہ کے طور پر پیش کرے، ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب (مقدر) ہے، اور اُن کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

ع 9 11 17